بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س) سے ایک عہد کیا

توریت : خلقت 17:1-14

جب ابراہیم(ا.س) نینانوے سال کے تھے تو اللہ تعالی نے انسے کہا، ”مَیں ہر چیز پر قدرت رکھتا ہوں۔ میرا کہنا مانو اور سیدھے راستے پر چلو۔ اگر تم ایسا کروگے تو مَیں تم سے ایک عہد کروں گا۔[1] مَیں وعدہ کرتا ہوں کی تم سے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔“[2] ابراہیم(ا.س) نے اللہ تعالی کو سجدہ کیا۔ اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س) سے کہا،[3] ”یہ ہمارے بیچ ہوئے عہد کا حصہ ہے، مَیں تمکو بہت سارے خاندانوں کا بزرگ بناؤں گا۔[4] مَیں تمہارا نام ابرام سے بدل کر ابراہیم کر رہا ہوں، جو اِس بات کی نشانی ہے کی تم اُن سارے خاندانوں کے بزرگ ہوگے۔[5] تمہاری نسلیں بہت ہوں گی اور نئے خاندان، بادشاہ انہیں نسلوں میں سے ہوں گے۔[6] یہ عہد تمہاری آنے والی پشتوں کے لئے بھی ہوگا اور یہ ہمیشہ چلتا رہےگا۔ مَیں تمہارا اور تمہاری آنے والی نسلوں کا بھی رب ہوں۔[7] مَیں تمکو اور تمہاری نسلوں کو کننان ملک کی زمین دوں گا، جس میں تم سفر کر رہے ہو، اور یہ زمین ہمیشہ کے لئے تمہاری ہو جائےگی۔“[8]

اللہ تعالی نے ابراہیم(ا.س) سے یہ بھی کہا، ”تم اور تمہاری ہر دور میں آنے والی نسلیں جو تمہارے بعد آئیں گی، اِس عہد کو مانیں گی۔[9] ہمارے، تمہارے، اور تمہاری آنے والی نسلوں کے بیچ جو عہد ہوا ہے اُس کی نشانی کے لئے ہر مرد کی ختنہ کرنی ہوگی۔[10] تم بھی ہمارے بیچ ہوئے اِس عہد کی نشانی کے لئے اپنی ختنہ کراؤ۔[11] جب لڑکا آٹھ دن کا ہوگا تو اُس کی ختنہ کر آنا۔[12] ہر دور کا بچہ جو تمہارے خاندان میں پیدا ہوا ہو یا کسی پردیسی سے خریدا ہو۔[12] ہر لڑکے کی ختنہ کرنا ضروری ہے، چاہے وہ تمہارے گھر مَیں پیدا ہوا ہو یا نوکری کے لئے کسی سے خریدا ہو۔ ہمارے بیچ ہوئے اِس عہد کی نشانی تمہارے جسم پر ہمیشہ رہےگی۔[13] ہر وہ مرد جس کی ختنہ نہیں ہوئی ہوگی اسکو خاندان سے نکال دیا جائےگا کیونکہ اسنے اِس عہد کو توڑا ہے۔“[14]